سوال

(270)توبہ کی ترغیب

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء دین اس مسئلہ میں کہ ایک شخص لاالہ الااللہ محمد رسول اللہ کا اقرار کرتا ہے۔ اسلام فرائض بھی ادا کرتا ہے لیکن جب اسے غصہ آجاتا ہے یا کسی سے جھگڑا ہوجاتا ہے تو ایسے الفاظ کہتا ہے کہ مجھے وہ الفاظ بتاتے ہوئے بھی شرم آتی ہے۔ البتہ مسئلہ کی وضاحت کے لئے مجبوراً ذکر کرتا ہوں۔ مثلاً وہ کہتا ہے ''تیرے رب کے دین پر جوتا'' اوراس قسم کے دوسرے الفاظ۔ کیا ان الفاظ کے بولنے سے وہ شخص کافر ہوجائے گا؟ کیا اس پر وضو کرنا فرض ہوجائے گا؟ کیا اس کے اعمال ضائع ہوجائیں گے؟ براہ کرام یہ مسئلہ تفصیل سے واضح کردیں۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ نے جن قبیح الفاظ کا ذکر کیا ہے اس قسم کے الفاظ کے استعمال سے آدمی دین سے خارج ہوجاتا ہے۔ ایسے شخص کو خوش اسلوبی سے سمجھانا چاہیۓ اوراچھے انداز سے اس سے بحث مباحثہ بھی ہوسکتا ہے۔ شاید اللہ تعالیٰ اسے ہدایت نصیب کرے اوروہ شخص آئندہ اس قسم کے الفاظ کہنے سے پرہیز کرنے لگے۔ اس کے علاوہ اسے یہ بھی نصیحت کرنی چاہیۓ کہ گزشتہ غلطیوں پر توبہ کرے۔ کیونکہ توبہ سے سابقہ گناہ معاف ہوجاتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے:

وَإِنِّي لَغَفَّارٌ لِّمَن تَابَ وَآمَنَ وَعَمِلَ صَالِحًا ثُمَّ اهْتَدَىٰ ﴿٨٢﴾ ...طہ

''یقیناً میں بہت زیادہ بخشنے والا ہوں اس شخص کو جو توبہ کرے، ایمان لائے اوراچھے کام کرے پھر ہدایت پر قائم رہے''

اس کے علاوہ قرآن وحدیث میں توبہ کی ترغیب وفضیلت میں بہت سے دلائل موجود ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ دارالسلام

ج1

محدث فتویٰ